INTERNATIONAL
THE NEWS
Wednesday, May 13, 2026

ABAD welcomes court decision on commercialisation of residential plots

By our correspondent

KARACHI: Chairperson of the Association of Builders and Developers (ABAD) Muhammad Hassan Bakhshi has welcomed the Federal Constitutional Court's decision to lift the ban on the conversion of residential plots for commercial use.

Bakhshi described the decision as a significant development for the construction industry, urban planning and the economy and added that, unlike in other cities in Pakistan, the suspension of legal commercialisation of residential plots in Karachi had allowed illegal operators to remain active. He said the prolonged uncertainty had damaged the construction sector and weakened investors' confidence.

He noted that the case relating to the legal commercialisation of residential plots had remained pending in court since 2019 and that the verdict was finally issued in 2026 after seven years.

According to him, timely judicial decisions help economic activity continue smoothly and prevent unnecessary obstacles to investment. He added that delayed judgments adversely affect business activity and leave citizens facing prolonged uncertainty.

Bakhshi clarified that ABAD firmly believes the commercial conversion of parks, mosques, hospitals and other amenity plots should not be permitted under any circumstances, as such areas are designated for public welfare and community services.

He added that balanced urban development cannot be achieved without protecting civic amenities.

The ABAD chairperson further said that various cases in Karachi relating to law-and-order issues and illegal constructions had continued to face repeated filings of Civil Miscellaneous Applications (CMAs), resulting in prolonged uncertainty for citizens and investors.

He said the situation had also adversely affected construction activity and development projects in the city.

Bakhshi said the recent Federal Constitutional Court ruling had restored the judicial process, calling it a positive development. He expressed hope that the decision would support legal construction activities and urban planning in Karachi while helping restore investors' confidence.

He added that ABAD congratulated its members on the court's decision and expected matters relating to the construction sector to proceed in accordance with laws and regulations to support Karachi's sustainable and organised development.

11

BUSINESS RECORDER

Karachi, Wednesday 13 May 2026, 25 Ziquad 1447

Residential plots to commercial use

ABAD hails FFC's ruling on lifting conversion ban

RECORDER REPORT

KARACHI: Association of Builders and Developers (ABAD) has warmly welcomed the Federal Constitutional Court's ruling lifting the long-standing ban on converting residential plots to commercial use, calling it a watershed moment for Karachi's construction industry, urban planning landscape, and broader economic outlook.

ABAD Chairman Muhammad Hassan Bakhshi said the verdict brings an end to years of crippling uncertainty that had driven illegal activity and stalled legitimate development across the city.

"Unlike other cities of Pakistan, the suspension of legal commercialisation of residential plots in Karachi had allowed the illegal plot mafia to remain continuously active," Bakhshi said.

The case, which had been pending in court since 2019, was finally resolved in 2026, a wait of nearly seven years that Bakhshi said had inflicted considerable damage on the construction sector and undermined investor confidence.

"If court decisions are made promptly, the country's economic wheel continues to move smoothly, and investment activities do not face unnecessary obstacles," the ABAD chairman said, adding that delayed judgments adversely affect business and leave citizens mired in prolonged uncertainty.

Bakhshi drew a clear line around the scope of the ruling, saying that ABAD firmly opposed any commercial conversion of parks, mosques, hospitals, or other amenity plots designated for public welfare and community services.

The chairman also pointed to a broader pattern of legal complications that has hampered Karachi's development. Ongoing filings of Civil Miscellaneous Applications (CMAs) in cases related to law-and-order issues and illegal constructions, he said, had subjected citizens and investors alike to years of difficulty and uncertainty, severely hampering construction activities and stifling development projects.

With the court's ruling now in place, Bakhshi expressed optimism that the judicial process had been restored on a sound footing and hoped the verdict would revitalize legal construction activity, bring greater order to urban planning in Karachi, and send a positive signal to the investment community.

3

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

رجسٹرڈ نمبر SS-025 فون 32637111 تا 32637119 پی اے بی ایکس 9 لائنیں

بانی...... میر خلیل الرحمٰن

بدھ 25 ذیقعدہ 1447ھ 13 مئی 2026ء

آباد کا رہائشی پلاٹوں کی کمرشل میں تبدیلی کی پابندی ختم کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) نے وفاقی آئینی عدالت کی جانب رہائشی پلاٹوں کی کمرشل میں تبدیلی کی پابندی ختم کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے کراچی میں شہری منصوبہ بندی

باقی صفحہ 10 نمبر 18

بقیہ 18 فیصلے کا خیر مقدم

کے عمل میں بہتری آئیگی اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوگا، واضح رہے کہ کراچی میں رہائشی پلاٹوں کی لیگل کمرشلائزیشن سے متعلق کیس 2019 سے زیر التوا تھا۔ تفصیلات کے مطابق 'آباد' کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے وفاقی آئینی عدالت کی جانب رہائشی پلاٹوں کی کمرشل میں تبدیلی کی پابندی ختم کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے تعمیراتی صنعت، شہر منصوبہ بندی اور معیشت کے لیے انتہائی اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔

DAILY EXPRESS

روزنامہ ایکسپریس کراچی

بدھ 25 ذیقعد 1447ھ 13 مئی 2026ء

8

آباد کا وفاقی آئینی عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) نے وفاقی آئینی عدالت کے کراچی میں غیر قانونی تعمیرات، رہائشی پلاٹوں کی کمرشل تبدیلی پر (باقی صفحہ 3۔ نمبر 12)

12

آباد/خیر مقدم

پابندی کے فیصلے پر خیر مقدم کیا، آباد کے چیئرمین حسن بخشی کے مطابق کراچی میں لیگل کمرشلائزیشن بند ہونے سے غیر قانونی پورشن مافیا سرگرم رہا جبکہ ملک بھر میں اسکے برعکس قانونی کمرشلائزیشن کھلی رہی ہے،

پارکس، مساجد اور اسپتالوں جیسے ایمنٹی پلاٹس کی کمرشل کنورژن کسی صورت نہیں ہونی چاہیے، انہوں نے کہا کہ کراچی میں بدامنی کے کیسز میں عدالتوں میں سی ایم اے دائر کی جاتی رہیں، جس سے شہری کئی کئی سال مشکلات اور غیر یقینی صورتحال کا شکار رہے۔

Daily Nai Baat
روزنامہ
نئی بات
کراچی
چیف ایڈیٹر: چوہدری عبدالرحمن
بدھ 25 ذی القعد 1447ھ 13 مئی 2026ء 30 بیساکھ 2083ب

رہائشی پلاٹوں کی لیگل کمرشلائزیشن بند ہونے سے پورشن مافیا سرگرم رہی، حسن بخشی

وفاقی آئینی عدالت کی جانب رہائشی پلاٹوں کی کمرشل میں تبدیلی کی پابندی ختم کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم

کراچی (کامرس رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے وفاقی آئینی عدالت کی جانب رہائشی پلاٹوں کی کمرشل میں تبدیلی کی پابندی ختم کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے تعمیراتی صنعت، شہر منصوبہ بندی اور معیشت کے لیے انتہائی اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ چیئرمین آباد محمد حسن بخشی نے کہا کہ پاکستان کے دیگر شہروں کے برعکس کراچی میں رہاشی پلاٹوں کی لیگل کمرشلائزیشن بند ہونے کے باعث غیر قانونی پورشن مافیا مسلسل سرگرم رہا۔ انھوں نے کہا کہ اس غیر یقینی صورتحال نے نہ صرف تعمیراتی شعبے کو نقصان پہنچایا بلکہ سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بھی متاثر کیا۔ رہائشی پلاٹوں کی لیگل کمرشلائزیشن سے متعلق کیس 2019 سے عدالت میں زیرِ التوا تھا اور اس کا فیصلہ 7 سال بعد 2026 میں سامنے آیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر عدالتوں میں مقدمات کے فیصلے بروقت ہوں تو ملک کی معیشت کا پہیہ مسلسل چلتا رہتا ہے اور سرمایہ کاری کے عمل میں رکاوٹیں پیدا نہیں ہوتیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ تاخیر سے ہونے والے فیصلوں کے باعث کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوتی ہیں اور شہریوں کو غیر یقینی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ محمد حسن بخشی نے واضح کیا کہ آباد اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ پارکس، مساجد، اسپتالوں اور دیگر ایمنٹی پلاٹس کی کمرشل تبدیلی کسی صورت نہیں ہونی چاہیے، کیونکہ یہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے مختص مقامات ہیں۔ انھوں نے کہا کہ شہری سہولتوں کے تحفظ کے بغیر کسی بھی شہر کی متوازن ترقی ممکن نہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ کراچی میں بدامنی اور غیر قانونی تعمیرات سے متعلق مختلف کیسز میں عدالتوں میں سی ایم اے دائر کی جاتی رہی ہیں جس کے باعث شہری اور سرمایہ کار کئی سال مشکلات اور غیر یقینی کیفیت کا شکار رہے۔

3

روزنامہ
جسارت کراچی
بانی: چوہدری غلام محمد مرحوم
www.jasarat.com
بدھ 25 ذیقعد 1447ھ 13 مئی 2026ء

رہائشی پلاٹوں کی کمرشل میں تبدیلی کی پابندی ختم کرنیکا خیر مقدم

وفاقی آئینی عدالت کے فیصلے سے تعمیراتی صنعت اور معیشت بہتر ہوگی' چیئرمین آباد

کیس 2019ء سے زیر سماعت تھا' بروقت فیصلوں سے ملک ترقی کریگا' محمد حسن بخشی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے وفاقی آئینی عدالت کی جانب رہائشی پلاٹوں کی کمرشل میں تبدیلی کی پابندی ختم کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے تعمیراتی صنعت، شہر منصوبہ بندی اور معیشت کے لیے انتہائی اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ چیئرمین آباد محمد حسن بخشی نے کہا کہ پاکستان کے دیگر

باقی صفحہ 7 نمبر 26

بقیہ 26 آباد

شہروں کے برعکس کراچی میں رہائشی پلاٹوں کی لیگل کمرشلائزیشن بند ہونے کے باعث غیر قانونی پورشن مافیا مسلسل سرگرم رہا۔ انھوں نے کہا کہ اس غیر یقینی صورتحال نے نہ صرف تعمیراتی شعبے کو نقصان پہنچایا بلکہ سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بھی متاثر کیا۔ رہائشی پلاٹوں کی لیگل کمرشلائزیشن سے متعلق کیس 2019 سے عدالت میں زیر التوا تھا اور اس کا فیصلہ 7 سال بعد 2026 میں سامنے آیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر عدالتوں میں مقدمات کے فیصلے بروقت ہوں تو ملک کی معیشت کا پہیہ مسلسل چلتا رہتا ہے اور سرمایہ کاری کے عمل میں رکاوٹیں پیدا نہیں ہوتیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ تاخیر سے ہونے والے فیصلوں کے باعث کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوتی ہیں اور شہریوں کو غیر یقینی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ محمد حسن بخشی نے واضح کیا کہ آباد اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ پارکس، مساجد، اسپتالوں اور دیگر ایمنٹی پلاٹس کی کمرشل تبدیلی کسی صورت نہیں ہونی چاہیے، کیونکہ یہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے مختص مقامات ہیں۔ انھوں نے کہا کہ شہری سہولتوں کے تحفظ کے بغیر کسی بھی شہر کی متوازن ترقی ممکن نہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ کراچی میں بدامنی اور غیر قانونی تعمیرات سے متعلق مختلف کیسز میں عدالتوں میں سی ایم اے دائر کی جاتی رہی ہیں جس کے باعث شہری اور سرمایہ کار کئی سال مشکلات اور غیر یقینی کیفیت کا شکار رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس صورتحال نے تعمیراتی سرگرمیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو بھی شدید متاثر کیا۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ وفاقی آئینی عدالت کے حالیہ فیصلے کے بعد عدالتی عمل دوبارہ بحال ہوگیا ہے، جو ایک خوش آئند اور مثبت اقدام ہے۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ اس فیصلے سے کراچی میں قانونی تعمیرات اور شہری منصوبہ بندی کے عمل میں بہتری آئے گی اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوگا۔ محمد حسن بخشی نے کہا کہ آباد وفاقی آئینی عدالت کے فیصلے کے بعد اپنے تمام ممبران کو مبارکباد پیش کرتا ہے اور توقع رکھتا ہے کہ مستقبل میں تعمیراتی شعبے سے متعلق معاملات قانون اور ضابطوں کے مطابق آگے بڑھائے جائیں گے تاکہ کراچی کی پائیدار اور منظم ترقی کو یقینی بنایا جاسکے۔

CERTIFIED
The Daily **AGHAZ** Karachi
روزنامہ آغاز کراچی
بانی: محمد عمر فاروقی
چیف ایڈیٹر انور فاروقی
بدھ، 25 ذیقعدہ 1447ھ 13 مئی 2026

رہائشی پلاٹوں کی کمرشل میں تبدیلی

فیصلہ خوش آئند ہے، آباد

لیگل کمرشلائزیشن بند ہونے کے باعث غیر قانونی پورشن مافیا مسلسل سرگرم رہا، حسن بخشی

مقدمات کے فیصلے بروقت ہوں تو ملک کی معیشت کا پہیہ مسلسل چلتا رہتا ہے، چیئرمین آباد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے وفاقی آئینی عدالت کی جانب رہائشی پلاٹوں کی کمرشل میں تبدیلی کی پابندی ختم کرنے کے فیصلے کا

(بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر)

بقیہ 10

خیر مقدم کرتے ہوئے اسے تعمیراتی صنعت، شہر منصوبہ بندی اور معیشت کے لیے انتہائی اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ چیئرمین آباد محمد حسن بخشی نے کہا کہ پاکستان کے دیگر شہروں کے برعکس کراچی میں رہائشی پلاٹوں کی لیگل کمرشلائزیشن بند ہونے کے باعث غیر قانونی پورشن مافیا مسلسل سرگرم رہا۔ انھوں نے کہا کہ اس غیر یقینی صورتحال نے نہ صرف تعمیراتی شعبے کو نقصان پہنچایا بلکہ سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بھی متاثر کیا۔ رہائشی پلاٹوں کی لیگل کمرشلائزیشن سے متعلق کیس 2019 سے عدالت میں زیر التوا تھا اور اس کا فیصلہ 7 سال بعد 2026 میں سامنے آیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر عدالتوں میں مقدمات کے فیصلے بروقت ہوں تو ملک کی معیشت کا پہیہ مسلسل چلتا رہتا ہے اور سرمایہ کاری کے عمل میں رکاوٹیں پیدا نہیں ہوتیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ تاخیر سے ہونے والے فیصلوں کے باعث کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوتی ہیں اور شہریوں کو غیر یقینی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ محمد حسن بخشی نے واضح کیا کہ آباد اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ پارکس، مساجد، اسپتالوں اور دیگر ایمنٹی پلاٹس کی کمرشل تبدیلی کسی صورت نہیں ہونی چاہیے، کیونکہ یہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے مختص مقامات ہیں۔ انھوں نے کہا کہ شہری سہولتوں کے تحفظ کے بغیر کسی بھی شہر کی متوازن ترقی ممکن نہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ کراچی میں بدامنی اور غیر قانونی تعمیرات سے متعلق مختلف کیسز میں عدالتوں میں سی ایم اے دائر کی جاتی رہی ہیں جس کے باعث شہری اور سرمایہ کار کئی سال مشکلات اور غیر یقینی کیفیت کا شکار رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس صورتحال نے تعمیراتی سرگرمیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو بھی شدید متاثر کیا۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ وفاقی آئینی عدالت کے حالیہ فیصلے کے بعد عدالتی عمل دوبارہ بحال ہوگیا ہے، جو ایک خوش آئند اور مثبت اقدام ہے۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ اس فیصلے سے کراچی میں قانونی تعمیرات اور شہری منصوبہ بندی کے عمل میں بہتری آئے گی اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوگا۔ محمد حسن بخشی نے کہا کہ آباد وفاقی آئینی عدالت کے فیصلے کے بعد اپنے تمام ممبران کو مبارکباد پیش کرتا ہے اور توقع

روزنامہ
چیف ایڈیٹر
قاسم درّانی
جوش
کراچی

بدھ 13 مئی 2026ء 25 ذیقعدہ 1447ھ

چیئرمین آباد کا وفاقی آئینی عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم

کراچی میں لیگل کمرشلائزیشن بندش سے غیر قانونی پورشن مافیا سرگرم رہا، محمد حسن

غیر یقینی صورتحال نے تعمیراتی شعبے کو نقصان پہنچایا سرمایہ کاروں کا اعتماد بھی متاثر کیا

کراچی (نمائندہ جوش) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے وفاقی آئینی عدالت کی جانب سے رہائشی پلاٹوں کی کمرشل میں تبدیلی کی پابندی ختم کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے تعمیراتی صنعت، شہر منصوبہ بندی اور معیشت کے لئے انتہائی اہم پیش رفت قرار دیا، ان کا کہنا تھا کہ پاکستان کے دیگر شہروں کے برعکس کراچی میں رہائشی پلاٹوں کی لیگل بقیہ نمبر 39 صفحہ 3 پر

بقیہ نمبر «روزنامہ جوش» 39

کمرشلائزیشن بند ہونے کے باعث غیر قانونی پورشن مافیا مسلسل سرگرم رہا، غیر یقینی صورتحال نے نہ صرف تعمیراتی شعبے کو نقصان پہنچایا بلکہ سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بھی متاثر کیا، رہائشی پلاٹوں کی لیگل کمرشلائزیشن سے متعلق کیس 2019 سے عدالت میں زیر التوا تھا، فیصلہ 7 سال بعد 2026 میں سامنے آیا، اگر عدالتوں میں مقدمات کے فیصلے بروقت ہوں تو ملک کی معیشت کا پہیہ مسلسل چلتا رہتا ہے، سرمایہ کاری کے عمل میں رکاوٹیں پیدا نہیں ہوتیں، تاخیر سے ہونے والے فیصلوں کے باعث کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوتی ہیں اور شہریوں کو غیر یقینی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے، محمد حسن بخشی نے واضح کیا کہ آباد اس بات پر یقین رکھتا ہے کہ پارکس، مساجد، اسپتالوں اور دیگر ایمنٹی پلاٹس کی کمرشل تبدیلی کسی صورت نہیں ہونی چاہئے، عوامی فلاح و بہبود کے لیے مختص مقامات ہیں، انھوں نے کہا کہ شہری سہولتوں کے تحفظ کے بغیر کسی بھی شہر کی متوازن ترقی ممکن نہیں، کراچی میں بدامنی اور غیر قانونی تعمیرات سے متعلق مختلف کیسز میں عدالتوں میں سی ایم اے دائر کی جاتی رہی ہیں جس کے باعث شہری اور سرمایہ کار کئی سال مشکلات اور غیر یقینی کیفیت کا شکار رہے، صورتحال نے تعمیراتی سرگرمیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو بھی شدید متاثر کیا، چیئرمین آباد نے کہا کہ وفاقی آئینی عدالت کے حالیہ فیصلے کے بعد عدالتی عمل دوبارہ بحال ہوگیا ہے، جو خوش آئند اور مثبت اقدام ہے، امید ظاہر کی کہ اس فیصلے سے کراچی میں قانونی تعمیرات اور شہری منصوبہ بندی کے عمل میں بہتری آئے گی اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوگا، محمد حسن بخشی نے کہا کہ آباد وفاقی آئینی عدالت کے فیصلے کے بعد اپنے تمام ممبران کو مبارکباد پیش کرتا ہے اور توقع رکھتا ہے کہ مستقبل میں تعمیراتی شعبے سے متعلق معاملات قانون اور ضابطوں کے مطابق آگے بڑھائے جائیں گے تاکہ کراچی کی

روزنامہ
پبلک پوسٹ کراچی
ایڈیٹر: آغا خالد
مینجنگ ایڈیٹر: پروفیسر محی الدین
چیف ایگزیکٹو: کریم گلوانی
13 مئی 2026ء

رہائشی پلاٹوں پر کمرشل میں تبدیلی کے عدالتی فیصلہ کا خیر مقدم کرتے ہیں، محمد حسن بخشی

تعمیراتی صنعت، شہر منصوبہ بندی اور معیشت کے لیے انتہائی اہم پیش رفت ہے، چیئرمین آباد

کراچی (کامرس رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے وفاقی آئینی عدالت کی جانب رہائشی پلاٹوں کی کمرشل میں تبدیلی کی یقین رکھتا ہے کہ پارکس، مساجد، اسپتالوں اور دیگر ایمنٹی پلاٹس کی کمرشل تبدیلی کسی صورت نہیں ہونی چاہیے، کیونکہ یہ عوامی فلاح و بہبود کے لیے مختص مقامات ہیں۔ انھوں نے کہا کہ شہری

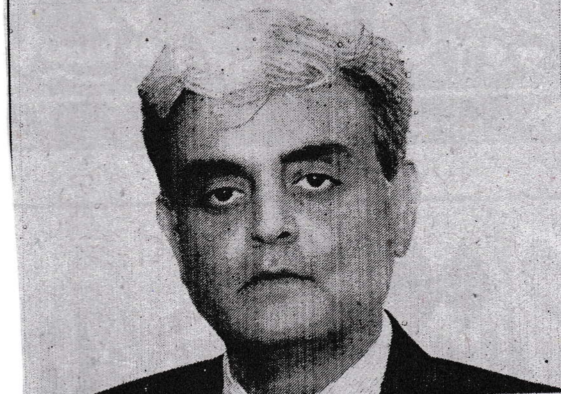

پابندی ختم کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے تعمیراتی صنعت، شہر منصوبہ بندی اور معیشت کے لیے انتہائی اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ چیئرمین آباد محمد حسن بخشی نے کہا کہ پاکستان کے دیگر شہروں کے برعکس کراچی میں رہائشی پلاٹوں کی لیگل کمرشلائزیشن بند ہونے کے باعث غیر قانونی پورشن مافیا مسلسل سرگرم رہا۔ انھوں نے کہا کہ اس غیر یقینی صورتحال نے نہ صرف تعمیراتی شعبے کو نقصان پہنچایا بلکہ سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بھی متاثر کیا۔ رہائشی پلاٹوں کی لیگل کمرشلائزیشن سے متعلق کیس 2019 سے عدالت میں زیرِ التوا تھا اور اس کا فیصلہ 7 سال بعد 2026 میں سامنے آیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر عدالتوں میں مقدمات کے فیصلے بروقت ہوں تو ملک کی معیشت کا پہیہ مسلسل چلتا رہتا ہے اور سرمایہ کاری کے عمل میں رکاوٹیں پیدا نہیں ہوتیں انھوں نے مزید کہا کہ تاخیر سے ہونے والے فیصلوں کے باعث کاروباری سرگرمیاں متاثر ہوتی ہیں اور شہریوں کو غیر یقینی

سہولتوں کے تحفظ کے بغیر کسی بھی شہر کی متوازن ترقی ممکن نہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ کراچی میں بدامنی اور غیر قانونی تعمیرات سے متعلق مختلف کیسز میں عدالتوں میں سی ایم اے دائر کی جاتی رہی ہیں جس کے باعث شہری اور سرمایہ کار کئی کئی سال مشکلات اور غیر یقینی کیفیت کا شکار رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس صورتحال نے تعمیراتی سرگرمیوں اور ترقیاتی منصوبوں کو بھی شدید متاثر کیا۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ وفاقی آئینی عدالت کے حالیہ فیصلے کے بعد عدالتی عمل دوبارہ بحال ہوگیا ہے، جو ایک خوش آئند اور مثبت اقدام ہے۔ انھوں نے امید ظاہر کی کہ اس فیصلے سے کراچی میں قانونی تعمیرات اور شہری منصوبہ بندی کے عمل میں بہتری آئے گی اور سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوگا محمد حسن بخشی نے کہا کہ آباد وفاقی آئینی عدالت کے فیصلے کے بعد اپنے تمام ممبران کو مبارکباد پیش کرتا ہے اور توقع رکھتا ہے کہ مستقبل میں تعمیراتی شعبے سے متعلق معاملات قانون اور ضابطوں کے مطابق آگے بڑھائے جائیں

Daily Muqadama Karachi

چیف ایڈیٹر: امان اللہ میمن

روزنامہ مقدمہ کراچی

بدھ 25 ذوالقعد 1447ھ 13 مئی 2026ء

آئینی عدالت کے فیصلے سے قانونی تعمیراتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا

کراچی میں قانونی تجارتی تبدیلی کا عمل بند ہونے سے غیر قانونی پورشن مافیا کو سرگرم ہونے کا موقع ملا

عدالتی فیصلے کے بعد کراچی میں منظم، شفاف اور قانونی تعمیراتی نظام کو مزید استحکام حاصل ہوگا محمد حسن بخشی

آباد کا قانونی تعمیرات اور رہائشی پلاٹوں کی غیر قانونی تجارتی تبدیلی کے خلاف دیئے گئے فیصلے کا خیر مقدم

کراچی (اسٹاف رپورٹر) آباد کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے وفاقی آئینی عدالت کی جانب سے کراچی میں غیر قانونی تعمیرات اور رہائشی پلاٹوں کی غیر قانونی تجارتی تبدیلی کے خلاف دیے گئے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے تعمیراتی صنعت، سرمایہ کاروں اور شہریوں کے لیے خوش آئند قرار دیا ہے۔ اپنے جاری بیان میں محمد حسن بخشی نے کہا کہ کراچی میں قانونی تجارتی تبدیلی کا عمل بند ہونے کے باعث غیر قانونی پورشن مافیا کو سرگرم ہونے کا موقع ملا، جبکہ ملک کے دیگر شہروں میں قانونی تجارتی تبدیلی کا سلسلہ جاری رہا۔ انہوں نے کہا کہ قانونی تجارتی تبدیلی سے متعلق مقدمہ 2019 سے

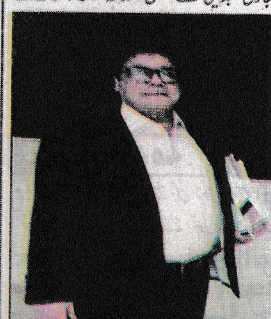

عدالت میں زیرِ التوا تھا، جس کا فیصلہ تقریباً سات سال بعد 2026 میں سامنے آیا۔ چیئرمین آباد نے کہا کہ اگر عدالتوں میں مقدمات کے فیصلے بروقت ہوں تو اس سے نہ صرف کاروباری سرگرمیوں میں استحکام آتا ہے بلکہ ملک کی معیشت کا پہیہ بھی رواں رہتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ عدالتی فیصلوں میں تاخیر کے باعث تعمیراتی شعبے، سرمایہ کاروں اور شہریوں کو غیر یقینی صورتحال کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ محمد حسن بخشی نے واضح کیا کہ آباد اس موقف کی مکمل حمایت کرتا ہے کہ پارکس، مساجد، اسپتالوں اور دیگر عوامی سہولیات کے لیے مختص

(باقی صفحہ 3 نمبر 42)

بقیہ مقدمہ 42

مختص پلاٹوں کی تجارتی تبدیلی کسی صورت نہیں ہونی چاہیے کیونکہ یہ مقامات عوامی مفاد کے لیے مخصوص ہیں اور ان کا تحفظ ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کراچی میں بدامنی اور تعمیرات سے متعلق مختلف مقدمات میں بار بار متفرق درخواستیں دائر کی جاتی رہیں، جس کے باعث شہری کئی کئی سال مشکلات اور غیر یقینی کیفیت کا شکار رہے۔ چیئرمین آباد کے مطابق وفاقی آئینی عدالت کے حالیہ فیصلے کے بعد عدالتی عمل دوبارہ بحال ہو گیا ہے، جو ایک مثبت اور خوش آئند پیش رفت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فیصلے سے قانونی تعمیراتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا اور غیر قانونی تعمیرات کی حوصلہ شکنی ہوگی۔ محمد حسن بخشی نے وفاقی آئینی عدالت کے فیصلے پر آباد کے تمام اراکین، تعمیراتی شعبے سے وابستہ افراد اور سرمایہ کاروں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ اس فیصلے کے بعد کراچی میں منظم، شفاف اور قانونی تعمیراتی نظام کو مزید استحکام حاصل ہوگا۔

REG # 12(2411)/22

روزنامہ

تشکر کراچی نیوز

چیف ایڈیٹر علی منصور

25 ذی القعدہ 1447ھ بدھ 13 مئی 2026ء

وفاقی آئینی عدالت کے فیصلے پر آباد کا خیر مقدم، کراچی میں غیر قانونی تعمیرات اور کمرشل تبدیلی پر پابندی برقرار

اگر عدالتوں میں فیصلے بروقت ہوں گے تو ملک کی معیشت کا پہیا چلتا رہے گا، ہم سمجھتے ہیں کہ

پارکس، مساجد اور اسپتالوں جیسے ایمنیٹی پلاٹس کی کمرشل کنورژن کسی صورت نہیں ہونی چاہیے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) چیئرمین آباد محمد حسن بخشی نے وفاقی آئینی (باقی صفحہ نمبر 3 بقیہ 34)

بقیہ روزنامہ تشکر 34

عدالت کے کراچی میں غیر قانونی تعمیرات سمیت رہائشی پلاٹوں کی کمرشل تبدیلی پر پابندی کے فیصلے پر خیر مقدم کیا ہے۔ حسن بخشی نے کہا کہ کراچی میں لیگل کمرشلائزیشن بند ہونے سے غیر قانونی پورشن مافیا سرگرم رہا جبکہ ملک بھر میں قانونی کمرشلائزیشن کھلی رہی۔ لیگل کمرشلائزیشن سے متعلق کیس 2019 سے عدالت میں زیر التوا تھا جس کا فیصلہ 7 سال بعد 2026 میں آیا۔ اگر عدالتوں میں فیصلے بروقت ہوں گے تو ملک کی معیشت کا پہیا چلتا رہے گا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ پارکس، مساجد اور اسپتالوں جیسے ایمنیٹی پلاٹس کی کمرشل کنورژن کسی صورت نہیں ہونی چاہیے۔ کراچی میں بدامنی کے کیسز میں عدالتوں میں سی ایم اے دائر کی جاتی رہیں، جس سے شہری کئی کئی سال مشکلات اور غیر یقینی صورتحال کا شکار رہے۔ عدالتی فیصلے کے بعد جوڈیشل پروسیس دوبارہ بحال ہو گیا ہے جو ایک مثبت اور خوش آئند فیصلہ ہے۔ وفاقی آئینی عدالت کے فیصلے کے بعد آباد اپنے تمام ممبران کو مبارکباد پیش کرتا ہے۔

Daily Baldiat

روزنامہ

بلدیات

چیف ایڈیٹر: عابد حسین

ایڈیٹر: نسیم عباد انیس

کراچی

بدھ 13 مئی 2026

آباد کا رہائشی پلاٹوں کی غیر قانونی تجارتی تبدیلی کیخلاف دیئے گئے فیصلے کا خیر مقدم

کراچی میں قانونی تجارتی تبدیلی کا عمل بند ہونے کے باعث غیر قانونی پورشن مافیا کو سرگرم ہونے کا موقع ملا، محمد حسن بخشی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) آباد کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے وفاقی آئینی عدالت کی جانب سے کراچی میں غیر قانونی تعمیرات اور رہائشی پلاٹوں کی غیر قانونی تجارتی تبدیلی کے خلاف دیے گئے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے تعمیراتی صنعت، بقیہ نمبر4 صفحہ نمبر3

بقیہ نمبر 3

دستی نمائش کا انعقاد خوش آئند ہے اور یہ پاکستان کی صنعتی و تجارتی ترقی کی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک منصوبہ پاکستان کی معاشی ترقی کے لئے انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور 2022ء کے بعد مسلم لیگ (ن) کی حکومت نے اس منصوبے کو دوبارہ فعال کیا۔ گورنر سندھ نے کہا کہ پاکستان اور چین کے درمیان تعلقات دیرینہ، مضبوط اور بااعتماد ہیں جبکہ پاک چین دوستی خطے میں امن، ترقی اور خوشحالی کی ضمانت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اور چین مل کر سی پیک کو اپنے عروج تک پہنچائیں گے اور ون بیلٹ ون روڈ منصوبہ خطے کی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی طلبہ چین جا کر جدید علم اور ہنر حاصل کر رہے ہیں جبکہ فیلڈ مارشل کی قیادت میں دفاعی اور سفارتی روابط مزید مضبوط ہوئے ہیں۔ گورنر سندھ نے کہا کہ معرکہ حق میں چین کا تعاون قابل تحسین رہا اور افواجِ پاکستان نے 10 مئی 2025 کو دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ گورنر سندھ سید محمد نہال ہاشمی نے مزید کہا کہ حکومت اب معیشت کے استحکام، سرمایہ کاری کے فروغ اور ترقیاتی منصوبوں پر بھرپور توجہ دے رہی ہے جبکہ سیاحت کے فروغ کے لئے مختلف منصوبوں پر بھی کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی نمائشیں نہ صرف بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو پاکستان کی مارکیٹ سے روشناس کراتی ہیں بلکہ مقامی صنعتوں کو بھی عالمی سطح پر متعارف کروانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ بعد ازاں گورنر سندھ نے نمائش میں قائم مختلف اسٹالز کا دورہ کیا اور جدید ٹیکنالوجی، صنعتی ترقی اور اس کے عوامی فوائد کے بارے میں تفصیلات حاصل کیں۔